

CSS Past Papers

Subject: Urdu Literature

Year: 2024

CSS/PMS GRAMMAR

— علم بڑی طاقت ہے —



FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION-2024 FOR RECRUITMENT TO
POSTS IN BS-17 UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT
URDU LITERATURE

Roll Number

TIME ALLOWED: THREE HOURS

PART-I (MCQs) : MAXIMUM 30 MINUTES

(PART-I MCQs)

MAXIMUM MARKS: 20

(PART-II)

MAXIMUM MARKS: 80

NOTE: (i) First attempt PART-I (MCQs) on separate OMR Answer Sheet which shall be taken back after 30 minutes.

(ii) Overwriting/cutting of the options/answers will not be given credit.

(iii) There is no negative marking. All MCQs must be attempted.

PART-I (MCQs)(COMPULSORY)

Q.1. (i) Select the best option/answer and fill in the appropriate Box ■ on the OMR Answer Sheet. (20x1=20)
(ii) Answers given anywhere else, other than OMR Answer Sheet, will not be considered.

1. مسیح کا قتل سے چلا جانے والا کس کا مشہور نظریہ ہے؟
 (A) ایسٹرن کرسٹینٹیٹائی (B) مرزا قاسم سودا
 (C) ابراہیم ذوق (D) مہسن کا کوردی
2. "سلاطین بھلاؤں" کس کا ناول ہے؟
 (A) جمیلہ ہاشمی (B) قرۃ العین حیدر
 (C) عصمت چغتائی (D) بانو قدسیہ
3. "گلشن بے خار" کس کا کھانا ہے؟
 (A) قائم چاند پوری (B) غلام محمد انانی
 (C) مصطفیٰ خان شیفہ (D) محمد حسین آزاد
4. "ادب و فن" کس کا ناول ہے؟
 (A) شیخ عبدالقادر (B) عبدالحلیم شرر
 (C) وحید الدین سلیم (D) سید سجاد حسین
5. "نیش احمد" کس کی کتاب ہے؟
 (A) مکتبہ (B) شاعری
 (C) خاکے (D) تنقید
6. "چچا چکن" کس کا تخلیق کیا ہوا مشہور کردار ہے؟
 (A) اشرف مہدی (B) حفیظ جالندھری
 (C) امتیاز علی تاج (D) مرزا سوا
7. غالب نے اپنے ایک خط میں لکھی کتاب "میر تقی میر" کا ذکر کیا ہے، اس کا موضوع کیا ہے؟
 (A) تاریخ (B) شاعری
 (C) قواعد (D) سفر کا احوال
8. "میر تقی میر" اور "میر تقی میر" کی تصانیف ہیں۔
 (A) الطاف حسین حالی (B) رشید احمد صدیقی
 (C) فرحت اللہ بیگ (D) پطرس بخاری
9. "نہ چھوڑے گھٹ" ہادی لکھی ہے۔
 (A) خواجہ میر درد (B) میر تقی میر
 (C) اشعار اللہ خان انشا (D) مصطفیٰ
10. "قصہ البند" "نیرنگ خیال" اور "دربار اکبری" کے مصنف ہیں۔
 (A) سر سید احمد خان (B) عبدالحلیم ساک
 (C) مولانا محمد حسین آزاد (D) شوکت بزداری
11. پطرس بخاری کا اصل نام کیا تھا؟
 (A) احمد شاہ (B) دلدار شاہ
 (C) نذر محمد (D) محمد احمد
12. "گل بکاولی" کی داستان کو کس نے شاعری کی شکل میں پیش کیا؟
 (A) میر حسن (B) دیا اختر نسیم
 (C) حفیظ جالندھری (D) میر تقی میر
13. اردو کا پہلی سندھ میں تیار ہوا یہ نظریہ کس نے پیش کیا؟
 (A) محمد حسین آزاد (B) سید سلیمان ندوی
 (C) نصیر الدین ہاشمی (D) شوکت بزداری
14. "آوازِ اجڑی ہوئی دلی" میں آواز ہے۔
 (A) غالب (B) گوئے
 (C) میر حسن (D) قاسم آرتھڈ
15. ملاوچی کس دور سے وابستہ ہے؟
 (A) عادل شاہی (B) قطب شاہی
 (C) بہشتی (D) بھاپوری
16. "تجربین الکلام" کس کی تحریر ہے؟
 (A) مولانا اشرف علی تھانوی (B) سر سید احمد خان
 (C) مولوی نذیر احمد (D) وقار الملک
17. "ایم۔ ای۔ او" کس کا مضمون ہے؟
 (A) محمد علی اور نیشنل کالج (B) مسٹر آر تھڈ اور نیشنل کالج
 (C) عزیز لنگو اور نیشنل کالج (D) محمد احمد اور نیشنل کالج
18. "جان عالم کس مشہور داستان کا کردار ہے؟
 (A) فناء عجیب (B) بانو دہار
 (C) داستان امیر حمزہ (D) سب دس
19. "نور حیدر" کس مشہور شاعر کا دیوان ہے؟
 (A) میر تقی میر (B) درغ دہلوی
 (C) مرزا غالب (D) مومن خان بچمن
20. "کوئی دلائی" کس کا مضمون ہے؟
 (A) غلام مہاس (B) عصمت چغتائی
 (C) علی مہاس حسین (D) کرشن چندر

URDU LITERATURE**PART-II**

- NOTE:** (i) Part-II is to be attempted on the separate Answer Book.
(ii) Attempt ALL questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
(vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

(16)

سوال نمبر 2۔ (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

- (1) یوں اٹھے آہ اس گلی سے ہم
(2) غم نہیں ہوتا ہے آزادوں کو بیش از یک نفس
(3) جیسے کوئی جہاں سے اگستا ہے
(4) حال دل ہم بھی ساتے لیکن
(5) بلا سے ہم نے نہ دیکھا تو اور دیکھیں گے
(6) فرد بخ گلشن و صوب ہزار کا موسم

جزو اول

مندرجہ ذیل بند کی تشریح کیجئے۔ شاعر اور قلم کا حوالہ بھی دیجیے:

ہو صداقت کے لیے جس دل میں مرنے کی تڑپ
پہلے اپنے بیکر خاکی میں جاں پیدا کرے
پھونک ڈالے یہ زمین و آسمان مستعار
اور خاکستر سے آپ اپنا جہاں پیدا کرے
زندگی کی قوت پنہاں کو کر دے آشکار
تا یہ چنگاری فروغ جاوداں پیدا کرے
خاک مشرق پر چمک جائے مثال آفتاب
تا بد خشاں پھر وہی لعل گراں پیدا کرے

جزو دوم

(9)

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب لکھیے۔

آپ کے خیال میں وہ کیا خصوصیات ہیں جو غالب کے دیوان کو عالمی ادب کا حصہ بناتی ہیں۔ تحریر کیجئے۔

(ب)

کیا تا مگر کاظمی کی غزل پر میر کا اثر نظر آتا ہے؟ "برگ نے" کو مد نظر رکھتے ہوئے جائزہ لیجئے۔

(15)

سوال نمبر 3۔ (الف) احمد ندیم قاسمی کے افسانوں کے مجموعے "سپاس کے پھول" کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

سیرت نگاری کے فن پر روشنی ڈالتے ہوئے شبلی نعمانی کی سیرت نگاری کا جائزہ لیجئے۔

(10)

(ب) درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ معصوف اور کتاب یا مضمون کا حوالہ بھی دیجیے۔

ٹنگی کیا ہے اور بڑا آدمی کسے کہتے ہیں۔ ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے۔ اس صلاحیت کو درجہ کمال تک پہنچانے میں ساری ٹنگی اور بڑائی ہے۔ درجہ کمال تک نہ کبھی کوئی پہنچا ہے نہ پہنچ سکتا ہے۔ لیکن وہاں تک پہنچنے کی کوشش ہی میں انسان انسان بنتا ہے۔ یہ سمجھو کہ نہ ہو جاتا ہے۔ حساب کے دن جب اعمال کی جانچ پڑتال ہوگی خدا یہ نہیں پوچھے گا کہ تو نے کتنی اور کس کی پوجا پاٹ یا عبادت کی۔ وہ کسی کی عبادت کا محتاج نہیں۔ وہ پوچھے گا تو یہ پوچھے گا کہ میں نے جو استعداد تجھ میں ودیعت کی تھی اُسے کمال تک پہنچانے اور اُس سے کام لینے میں تو نے کیا کیا اور خلق اللہ کو اس سے کیا فیض پہنچایا۔

بچی کے گھر کھڑے توڑنے یا اس پر بار بننے کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔ کانپور میں کبھی اس کے ہاں کھڑے کھڑے ایک گھاس پانی بھی پیتے تو ہاتھ پر پانچ دس روپے رکھ دیتے۔ لیکن اب؟ صبح سر جھکائے ناشتہ کر کے نکلے تو دن بھر خاک چھان کر مغرب سے ڈرا پہلے لوٹتے۔ کھانے کے وقت کہہ دیتے کہ ایرانی ہوٹل میں کھا آیا ہوں۔ جوتے انہوں نے ہمیشہ رجم بخش جفت ساز سے بنوائے، اس لئے کہ اس کے بنائے ہوئے جوتے چرچاتے بہت تھے۔ ان جوتوں کے سنے اب اتنے گیس گئے تھے کہ چرچانے کے لائق نہ رہے۔ حیدروں میں ٹھیکیں پڑ گئیں۔ شیر داناں ڈھیلی ہو گئیں۔ بہار بوی رات کو درو سے کراہ بھی نہیں سکتی تھی کہ سہیلانے والوں کی نیند خراب ہونے کا اندیشہ قلم ملل کے کرتوں کی کٹھنوی کڑھائی شیل میں چھپ گئی۔ پھٹیں لٹکنے کے بعد آستینیں اٹھیں سے ایک ایک بالشت نیچے لٹکی رہیں۔ مخضابی سوچوں کا بل تو نہیں گیا، لیکن صرف بل کھائی ہوئی نوکیں سیاہ رہ گئیں۔

URDU LITERATURE

(10)

سوال نمبر ۴۔ درج ذیل نثر پاروں میں سے کسی ایک کی تھلییں کیجیے۔

شعور کی رد کا تصور امریکی ماہر نفسیات جیمز ولیم کی عطا ہے۔ جیمز ولیم نے معروض کو تجربے کا عکس قرار دیا اور موضوع اور معروض کے درمیان ایسا تلازماتی رشتہ تلاش کیا جو کسی منطقی ربط کے بغیر زندگی بھر قائم رہتا ہے۔ انسان گفتگو کے ذریعے اس کا کچھ حصہ ظاہر کر دیتا ہے لیکن زیادہ حصہ زیرِ سطح کم رہتا ہے۔ نفسیات کے ماہرین نے اس کم شدہ حصے کو اہم تصور کیا اور اس کی متحرک قوت سے بیش قیمت نتائج اخذ کئے۔

آزاد تلازمہ خیال فکری رجحان نہیں بلکہ ایک نفسیاتی کیفیت ہے۔ چنانچہ اس تحریک میں منظر اور پیش منظر کا پھیلاؤ زیادہ ہے اور وقت کی ابعاد ایک نقطے پر جمع ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ ناول ایک خاص لمبے میں گردش کرنے کے باوجود پوری زندگی کا ترجمان بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جیمز جوائس کا ناول "یولی کس" چند گھنٹوں کا بیان ہے لیکن اس میں زندگی کی تمام حدیں سمٹ گئی ہیں۔ دور تہی رچرڈسن کا ناول "پوائنڈروف" صرف ایک کردار کو منظر پر لاتا ہے لیکن یہ دراصل پوری زندگی کا سیر بین ہے۔ مارسل پروسٹ کے ناول "ری میمبرنس آف ٹھنکس آف پاست" میں بھی تھوڑے سے وقت میں زندگی کا پورا سفر طے ہو جاتا ہے۔ درجینا دولف کا ناول "سزڈاؤے" ایک دن کا بیان ہے لیکن شعورِ باطنی اس عظیم کے ساتھ ظاہر ہو تا ہے کہ ناول زندگی اور معاشرے کا عکاس بن جاتا ہے۔ خود کلامی کی وجہ سے آزاد تلازمہ خیال کی تکنیکی بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے چنانچہ جیرالڈ گولڈ نے اس پر بے ربطی اور اشتعال کا الزام عاید کیا اور ٹیلیفون ڈائریکٹری کو انتخاب کی سختی کے باعث یولی کس سے بہتر فن پارہ قرار دیا۔ جیرالڈ گولڈ کی یہ رائے اس لئے قابلِ اعتنا نہیں کہ آزاد تلازمہ خیال میں ذہنی عمل پر کوئی شعوری یا خارجی پابندی عائد نہیں ہوتی اور زندگی کے حقائق اپنے فطری انداز میں لا شعور سے شعور کی سطح پر آتے چلے جاتے ہیں۔ ان سب کو فنکار کا تخلیقی عمل فن کی ڈوری میں مسلسل گوندھتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ قاری اس میں معنوی اور واقعاتی ربط تلاش کر لیتا ہے اور یوں اس میں تخلیقی حسن بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ آزاد تلازمہ خیال کی تحریک نے اظہار کا ایک نیا طریق دریافت کیا۔ اور ناول کے محدود میدان میں انسانی زندگی، تاریخ اور تہذیب کا پورا منظر پیش کر دیا۔ بیسویں صدی میں اس تحریک کے اثرات لمبے عرصے پر پھیلے ہوئے ہیں، چنانچہ کئی ناول نگاروں نے فلم کی ٹیکنیک کو ادب میں موسیقی اور شاعری کے سانچے سے ہم آہنگ کر کے ذہن کو جسمانی سطح پر متحرک رکھنے کی سعی کی۔

یا

تقسیم ہند کے بعد جب ایک نیا ماحول پیدا ہوا تو اردو ادب کے مزاج میں کئی بنیادی تبدیلیاں وقوع پذیر ہوئیں۔ پاکستان کا قیام انتہائی پر امن ماحول میں نہیں ہوا تھا۔ تصادم کی فضا جو ۱۹۳۰ء کے عشرے میں پیدا ہوئی، وہ پروان چڑھتی رہی اور جب دو آزاد مملکتیں وجود پا گئیں تو اسی کے ساتھ فسادات پھوٹ پڑے۔ یہ فسادات اپنے ساتھ آگ اور خون کی ہولی لے کر آئے جو پورے ہندوستان میں کھیلی گئی۔ دونوں طرف نقصان ہوا۔ قتل و غارت گری، لوٹ مار، مصمت درمی اور اغوا کے ایسے ہولناک واقعات ہوئے جن کی کوئی اور مثال نہیں ملتی۔

ان تمام عوامل کا اثر ادب پر پڑنا لازم تھا۔ فسادات کا یہ ادب زیادہ دیر تک برقرار نہ رہ سکا۔ جذبات کا دریا اترواؤں کی تخلیقات میں کمی واقع ہونے لگی جن میں فرقہ وارانہ تصادم کی کہانیاں تھیں لیکن تقسیم ہند کے عواقب و نتائج کا ذکر پاکستانی ادب کے رگ و پے میں اس طرح سرایت کر چکا ہے کہ آج بھی اپنے ادب پر اس کے اثرات بخوبی دیکھ سکتے ہیں۔ تقسیم ہند سے محض فسادات کا ادب ہی پیدا نہیں ہوا، کچھ اور نئے عوامل بھی اس کا حصہ بنے۔ ہندوستان سے ہجرت کر کے آنے والے لوگوں کے ہاں وہ دکھ بھی اجاگر ہوا جو نقل مکانی کے باعث فطری طور پر ان کے اندر پیدا ہوا تھا۔ قیام پاکستان کے پیچھے ہر صغیر کے مسلمانوں کے وہ خواب پوشیدہ تھے جو ہندو اکثریت کی موجودگی میں تعبیر نہ پاسکتے تھے۔ توقع یہ تھی کہ پاکستان بننے کے بعد یہ خواب پورے ہوں گے مگر تقسیم ہند کے فوراً بعد کے سیاسی خلفشار نے ایسا ماحول پیدا کیا کہ سب خواب ابتدا ہی میں پھٹا چور ہو گئے۔ یہی وجہ ہے کہ تقسیم کے بعد فسادات کے ادب کے ساتھ ساتھ رائیگانی کا ایک عنصر بھی ہمیں اپنے شعر و ادب میں شامل دکھائی دے جاتا ہے۔

قیام پاکستان کے وقت تک ترقی پسند تحریک اپنے عروج پر تھی۔ یہ تحریک بنیادی طور پر سماجی انصاف کی تحریک تھی اور ایک غیر طبقاتی سماج کا خواب دیکھتی تھی۔ لیکن تقسیم سے قبل اس نے انگریزی سامراج کے خلاف جدوجہد کا بیڑا بھی اٹھا رکھا تھا۔ اب جب پاکستان بن گیا تو نئے مسائل کو ایک نئے زاویہ فکری ضرورت تھی۔ انگریزی سامراج رخصت ہو چکا تھا۔ سماجی انصاف اب بھی ایک بنیادی ضرورت تھی لیکن پاکستان میں رونما ہونے والے سیاسی خلفشار کے باعث ایک نیا معاملہ بھی پیدا ہو گیا تھا اور وہ عامل خود پاکستان کے وجود کا تحفظ تھا۔

(20)

کسی ایک موضوع پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔

سوال نمبر ۵۔

(الف) معنوی زبان۔ اردو زبان کے لیے مواقع اور مشکلات (ب) اردو زبان کا وقار کیسے بلند کیا جائے؟ (ج) مہم جدید میں اردو غزل

Page 3 of 3
